نمبر (۲۱)
جلد ۴۰

گزٹ ریاست رامپور
RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۳۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۱ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	منظوری تقرر عارضی دو کس اہلکاران [illegible]-	۱
۲	اضافہ منشی مظاہر حسین پیشکار-	۱
۳	رخصت منشی عبد الجلیل ناظر-	۲
۴	انتظام بسلسلہ ملازمت مولوی [illegible]-	۲
۵	جرمانہ بر [illegible]-	۲
۶	[illegible]-	۲
۷	[illegible] متعلقہ [illegible] وغیرہ-	۲و۳
۸	تقرر [illegible]-	۳
۹	اضافہ [illegible]-	۳
۱۰	اضافہ [illegible]-	۳
۱۱	بابت [illegible] منظوری ملازمت [illegible]-	۳و۴
۱۲	[illegible] خان [illegible]-	۴
۱۳	بابت بیانات [illegible]-	۴
۱۴	انتظام مدارس [illegible]-	۴و۵
۱۵	اضافہ [illegible]-	۵
۱۶	نقشہ [illegible]	۶

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

عارضی تقرر

۸ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مثنہ رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر - دربارہ منظوری تقرر عارضی برائے یکجا دو اہلکار بشاہرہ دس دس روپیہ برائے اندراج حسابات بقایا وغیرہ مطبع سرکاری -

حکم

بموجب رپورٹ دو اہلکاران کا عارضی تقرر بشاہرہ فی کس دس دس روپیہ ماہوار منظور رہی - کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہون -

حسب الحکم دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہون - ۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۹ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مثنہ عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر - دربارہ پانچروپیہ ماہوار اضافہ منشی مظاہر حسین پیشکار جناب ڈسٹرکٹ صاحب عدالت عالیہ -

حکم

منشی مظاہر حسین پیشکار کی تنخواہ موجودہ مین پانچروپیہ ماہوار اضافہ منظور رہی - کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب

جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہون - ۱۰ مئی ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۹ مئی ۱۹۲۸ء

منجانب سررشتہ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر باطلاع منظوری رخصت کی، جناب الکٹیل ناظر اجلاس مشاہرہ دار صیغہ خزانہ الاؤنس بنا بر شرکت امتحان انجام حیدرآباد - بدین انتظام کہ زمانہ رخصت میں بجائے انکے منشی برجباسی لال پیشکار سررشتہ انکا کام انجام دین - اور بجائے انکے صفدر علی امیدوار جو عرصہ سے کار پیشی انجام دے رہا ہے اور اچھا کام کرتا ہے کام انجام دے۔

حکم

بموجب صراحت رپورٹ منظوری دیجاتی ہے - کاغذات صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

محکمہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ۱۱ مئی ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۰ مئی ۱۹۲۸ء

منشی وسیم الدین جنرل صدر منصرم مطبع عمیل ہیں اور کام کے قابل نہیں ہیں - حیثیت جنرل دفتر اہم دفتری کا کام ہے - اسلئے بموجب تحریر صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر حسب ذیل انتظام منظور ہے۔

(۱) منشی وسیم الدین بامعاش خدمت سے آزاد کئے جائیں - اور جبتک کہ وہ صحت آزما ہون انکی جگہ محمد یار خان امیدوار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر مشاہرہ دار پچیس روپیہ ماہوار کو باضافہ بعد پانچ روپیہ پچاس روپیہ تنخواہ پر بطور عارضی رجسٹرار مقرر کیا جاتا ہے - محمد یار خان کی جگہ کا دوسرا انتظام کر دیا جائے۔

(۲) مطبع کی نگرانی قبل ازین پیشکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے سپرد ہو گئی ہے لہذا کسی جدید انتظام کی ضرورت نہیں۔

منشی وسیم الدین درست ملازم ہیں - پرورش نامہ صرف منظری مطبع کی تنخواہ پچاس روپیہ ماہوار

بدستور پاتے رہیں - البتہ رجسٹری کی تنخواہ نہ پائینگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرا احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم احکام ضابطہ جاری ہون - ۱۰ مئی ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۸ مئی ۱۹۲۸ء

اشفاق الحسن خان سب انسپکٹر کی بابت شکایات وقتاً فوقتاً مسموع ہوتی رہی ہیں جن پر احکام ہدایتی صادر کیے گئے کہ سب انسپکٹر کو اپنی حالت درست کرنا چاہئے۔
حال میں جانچ سے بعض شکایات معلوم ہوئی ہیں - کہ سب انسپکٹر نے گاڑیاں اپنے زمیندار ہو کے گاؤن میں بیگار کی گاؤن میں بھیجیں - گھوڑیں کاشتکارون سے وصول کیے گئے سب انسپکٹر کے ملازم نے ای گھوڑی چھوٹی پھرتی ہے جو کاشتکارون کی زراعت کو نقصان پہنچاتی ہے - چوکیدارون کی پوری تنخواہ نہیں دیجاتی۔
اس مرتبہ پھر ایک موقع سب انسپکٹر کو اصلاح حال کے لئے دیا جاتا ہے - اور صرف دس روپیہ جرمانہ پر اکتفا کیجاتی ہے - آیندہ کے لئے اگر سب انسپکٹر نے اپنی حالت درست نہ کی اور ایسی بے عنوانیاں ثابت ہوئیں تو ہم فوجداری سپرد کرینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۹ مئی ۱۹۲۸ء

حکم ہوا کہ

بغرض مناسب -
محی الدین سب انسپکٹر انچارج تھانہ ٹانڈہ - اور حسین خان سب انسپکٹر انچارج تھانہ بلاسپور کا باہمی تبادلہ کیا جائے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۹ مئی ۱۹۲۸ء

شہر میں موٹرون اور سائیکلون تانگون وغیرہ کی زیادتی دیکھتے ہوئے خطرات نقصان وغیرہ

پچھنے کے لحاظ سے جملہ سواریوں کے چلانے کے واسطے قانون جاری کیا گیا جس پر عمل ہو رہا ہے۔ چنانچہ اس انتظام سے یہ فائدہ مرتب ہے کہ اسوقت تک کوئی دو خطرہ کا وقوع پذیر نہ ہوا۔ چونکہ ڈرائیوران ان قواعد کے عادی نہیں ہیں اس لئے ابتک بالکلیہ پابندی نہیں ہوتی اور کبھی کبھی خلاف قانون عمل دیکھا جاتا ہے۔ مثلاً شب میں لیمپ کی روشنی کا نہ ہونا وغیرہ وغیرہ۔ ایسی صورت میں کنسٹبل مامورہ ڈیوٹی اس سواری کا نمبر لے لیتا ہے اور تھانہ متعلقہ میں رپٹ درج کراتا ہے۔ رپٹ کی نقل آنریری مجسٹریٹ کے پاس جاتی ہے وہاں سے حسب قاعدہ کارروائی ہوتی ہے۔

قانون جدید ہونے کی وجہ سے کانسٹبلان بھی کسی وقت احکامات قانون کا احساس نہیں سمجھتے اور خلاف منشاء قانون روک ٹوک کرتے ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ مقدمہ نہیں چل سکتا۔ اور خارج ہوتا ہے۔ اور فضول طول عمل ہوتا ہے۔

اس امر کی اصلاح کے لئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بابت آئندہ جب کنسٹبل تھانہ میں رپٹ درج کرائے تو انچارج تھانہ خود یا کسی دوسرے اہلکار کے ذریعہ سے اس رپٹ کی صحت کی جانچ کر لیا کرے۔ اگر وہ معاملہ ازروئے جانچ چلانے کے قابل پایا جاوے تو چلایا جائے۔ ورنہ نہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہونے کے لئے مطبع بھیجی جائے۔ اور ایک نقل اس روبکار کی جملہ سکریٹری صاحبان بہادر۔ صاحب برگیڈ کمانڈر صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تقرر

۹ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

مثل عرضداشت صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ تقرر شفیق الرحمن خاں بسلسلہ انتظام رسائی منشی عظیم اللہ متوفی نائب علاقہ دار شاہ آباد۔

حسب ارشاد بندگان عالی دام اقبالہم۔

حکم

انتظامات مندرجہ عرضداشت ۹ اپریل سنہ ۱۹۲۶ء صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت اندرون اختیارات ہیں انکے موافق احکام جاری کریں۔ اس سلسلہ انتظام میں [illegible] ماہوار کی بچت رہتی ہے انہیں سے [illegible] ماہوار پر شفیق الرحمن خان کو ملازم رکھ لیا جائے کہ عذرات صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت

بمنشاء حکم اجلاس اعلیٰ مرقومہ ۹ مئی سنہ ۱۹۲۶ء حسب سفارش صاحب ایگزیکٹیو انجنیئر انہار منشی عظیم اللہ نائب علاقہ دار شاہ آباد کی رسائی کا حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

منشی عظیم اللہ نائب علاقہ دار شاہ آباد مشاہرہ دار [illegible] کا نام تاریخ فوتی ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۶ء سے خارج ہو۔ اور انکی جگہ منشی حامد حسین نائب علاقہ دار سوار تنخواہ دار [illegible] اضافہ [illegible] اور نائب علاقہ داری سوار پر منشی مقبول حسین چیکنگ امین نہر کوسی تنخواہ دار [illegible] اپنی موجودہ تنخواہ پر۔ اور بجائے مقبول حسین منشی عزیز احمد امین تنخواہ دار [illegible] جو سونے کا داماد ہے باضافہ آٹھ روپیہ نہر کوسی پر مستقلاً تبدیل ہوں۔ بجائے عزیز احمد امین منشی شفیق الرحمن [illegible] تقرر رکھا ہو [illegible] منظور کیا جاتا ہے۔ یہ جملہ عملدرآمد تاریخ کارگزاری سے کیا جائے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۹ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت

حکم

سید امجد علی سب انسپکٹر ٹیلیفون کی موجودہ تنخواہ [illegible] روپیہ ماہوار میں دو روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ اضافہ تنخواہ سید محمد شریف پیشکار انہار مشاہرہ دار [illegible] بوجہ قلت تنخواہ و انجام دہی خدمات متعلقہ بجنت و مستعدی حسب سفارش ایگزیکٹیو انجنیئر صاحب انہار۔

حکم

محمد شریف پیشکار کی موجودہ تنخواہ میں دو روپیہ اضافہ منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

مورخہ ۱۳ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

قبل ازیں حکم جاری ہو چکا ہے کہ ضعیف یا ایسے ملازم جو عہدہ پر ملازم رکھے جاتے ہیں وہ بعد معائنہ

ڈاکٹری فٹ ہونے پر رکھے جایا کریں۔ چنانچہ اسپر عمل ہو رہا ہے۔ لیکن کاغذات تقرر ملازمان جدید میں کوئی نقشہ ویسا شامل نہیں ہوتا جس میں نام قد او چوڑائی سینہ وغیرہ درج ہو۔ جیساکہ ملازمان فوجی کا نقشہ ہوتا ہے۔ برائے آیندہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ معائنہ ڈاکٹری بصورت بالا نقشہ کی صورت میں ہوا کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور ایک نقل بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تقرر

۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

مشتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر خیرات و انہار و صنعت و حرفت بابت انتظام اسامی محمد یمین خان متوفی علاقہ دار۔

حکم

حسب صراحت رپورٹ محمد یمین خان علاقہ دار نہر کا نام تاریخ فوتی سے خارج کیا جائے۔ بجائے متوفی لطیف محمد خان کا تقرر بمشاہرہ ۲۰ روپیہ اور شفیق الرحمن خان ہیں کہ باضافہ دس روپیہ کا نائب علاقہ دار۔ اور بجائے شفیق الرحمن ایمن کے محمد یوسف خان کا تقرر بمشاہرہ ۱۰ ماہانہ منظور ہے۔

انتظام مصرحہ بالا میں ایک اسامی نائب علاقہ دار کی جدید ہوتی ہے جسکی منظوری دیجاتی ہے۔ رقم میں خفیف بیشی صرف دو روپیہ ماہانہ کی ہوتی ہے کیونکہ دس روپیہ محمد یمین خان علاقہ دار کے بچے۔ اور تیرہ روپیہ انتظام اسامی عظیم احمد علاقہ دار متوفی سے بچے ہوئے تھے۔ یہ خفیف بیشی قابل نظر انداز ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور رشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

رپورٹ صاحب ایگزیکیٹو انجینیر انہار منسلک شامل ہے جس سے واضح ہوا کہ منشی محمد یمین خان علاقہ دار تنخواہ دار ۲۰ روپیہ کا ۱ مئی سنہ ۱۹۲۰ء کو انتقال ہوگیا۔ لہذا انکا نام تاریخ فوتی سے خارج فرمایا جائے۔ اور اسی سلسلہ میں حسب تجویز ایگزیکیٹو انجینیر صاحب انہار لطیف محمد خان کو بمشاہرہ ۲۰ روپیہ ماہوار علاقہ دار۔ اور شفیق الرحمن خان کو بمشاہرہ ۱۰ نائب علاقہ دار۔ اور محمد یوسف خان کو بمشاہرہ ۱۰ ماہوار میں مقرر فرمایا جائے۔

چونکہ شفیق الرحمن خان کا تقرر اسامی جدید پر کیا جارہا ہے۔ علاوہ بریں سلسلہ میں محمد یوسف خان کا تقرر ہے۔ اس سے منظوری اجلاس اعلے کی ضرورت ہے۔ لہذا عرضداشت ہذا بغرض صدور حکم منظوری ارسال اجلاس حضور ہے۔ والادب۔

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر۔

واقع ۵ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

بروقت معائنہ تحصیل شاہ آباد صاحب مہتمم بندوبست نے رپورٹ اطلاعی پیش کی کہ بیانات حلفی بالفاظ قانونی نہیں لئے جاتے ہیں۔ اور اسکی بابت احکام تشریح جاری ہو چکے ہیں۔ ان احکام مجریہ کی پیروی کیواسطے احکام پابندی جاری ہونے کی ضرورت ہے۔ مسل برآمدہ محافظخانہ صدر معہ مسیادہ و تشریح منفصلہ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء کے ملاحظہ سے واضح ہو کہ حلف دئے جانیکا طریقہ بالتشریح حکم ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء و حکم ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء میں بتایا گیا ہے جسکی پابندی عدالتہائے ماتحت مال میں نہیں ہوئی۔ لہذا بغرض پابندی احکام مجریہ تجدیداً ایک ایک نقل احکام مذکور کی جملہ عدالتہائے ماتحت مال کے پاس مرسل ہو۔ اور لکھا جائے کہ ان احکام کی نقل فائل یک عدالت میں چسپان کیجائے۔ اور بپابندی احکام عمل کارروائی کیجائے۔ اگر آیندہ یہ مسموع ہوا کہ بپابندی احکام عمل کارروائی نہیں کیجاتی ہے۔ تو موجب ناخوشی کا ہوگا۔ اور اسکی بابت بازپرس کیجائیگی۔ بمنشاء حکم صدر سے احکام جاری ہوں۔ اور مسل برآمدہ واپس محافظخانہ صدر کیجائے۔ حکم ہذا کے ہمراہ حکم ۱۲۔ و ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء کے درج گزٹ کیا جائے۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر۔ ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

ناظم صاحب کا نوٹ ملاحظہ ہوا۔ مقدمات مال میں عموماً بحلف بیانات قلمبند ہونا لازمی ہے۔ پیشکار عدالت یا اردلی یا جس سے حلف دلایا جائے انکا نام بھی درج کرنا چاہئے۔ ناظم صاحب کی رائے ٹھیک ہے۔ برائے پابندی و تعمیل ایک ایک نقل جملہ عدالتہائے مال کو مرسل ہو۔ ایک نقل برائے اندراج گزٹ بہیلع سرکاری کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر۔ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء

کاغذات مع نوٹ صاحب مہتمم بندوبست ملاحظہ ہوئے۔ شہادت بحلف مذہبی لینے کے متعلق جو حکم جاری کیا گیا ہے وہ صیغہ مال کے عدالتی مقدمات کیلئے ہے۔ عام اس سے کہ وہ متعلق دستور عامہ یا ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۱۲ء ہوں۔ یا متفرق متعلق ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۰۱ء ہوں۔ بہرحال عدالتی ہوں۔ اگر علاقہ قدیم کے ہوں تو مسلمان سے اَشْهَدُ بِاللّٰهِ۔ ہندو سے گنگا کی قسم یا پرمیشر کی قسم کے ساتھ شہادت ادا کرنیکا طریقہ جو مروج ہے اسیطرح عمل رہنا چاہئے۔

علاقہ جدید میں مطابق قانون حلف ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء عمل ضروری ہے۔

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتداء ۱۴ لغایت ۲۰ مئی ۱۹۲۸ء ـ ہفتہ سوم

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۷ ۸ ر ۷ ۸ ر ۷ ۷ ر ۸ ۸ ر	۔	۸ ۱ ۱ ر	۸ ۷ ر	۷ ۰ ۷ ر	۷ ۰ ر	
نخود خاص	۰۸ ۱ ر ۷ ۰ ۷ ر	۔	۸ ۷ ر	۰۸ ۷ ر	۸ ۷ ر	۷ ۰ ۷ ر	
نخود کرت آمیز	۸ ۰ ۸ ۸ ۰ ۷ ر ۹ ۷ ر ۹ ۰ ۷ ر	۔	۹ ۷ ر	۹ ۰ ۷ ر	۔	۸ ۰ ۷ ر	
کرتہ	۹ ۷ ر ۹ ۰ ۷ ر	۔	۹ ۷ ر	۹ ۰ ۷ ر	۔	۸ ۰ ۷ ر	
ماش	۶ ۰ ۷ ر	۔	۶ ۷ ر	۶ ۷ ر	۶ ۰ ۷ ر	۶ ۷ ر	
مونگ	۶ ۷ ر	۔	۔	۔	۔	۵ ۰ ۷ ر	
مکا	۹ ۷ ر ۹ ۰ ۷ ر	۔	۔	۔	۔	۱۰ ۷ ر	
جئی	۱۲ ۷ ر	۔	۱۱ ۷ ر	۱۲ ۷ ر	۱۱ ۷ ر	۱۲ ۷ ر	
گوجئی	۱۲ ۷ ر	۔	۱۲ ۷ ر	۔	۱۱ ۷ ر	۱۰ ۷ ر	
عدس	۸ ۷ ر	۔	۸ ۰ ۷ ر	۹ ۷ ر	۸ ۷ ر	۸ ۷ ر	
ارہر	۷ ۷ ر ۷ ۰ ۷ ر	۔	۸ ۰ ۷ ر	۹ ۷ ر	۸ ۰ ۷ ر	۸ ۰ ۷ ر	
برنج	انجنہ ۵ ۷ ر	۔	انجنہ ۴ ۰ ۷ ر ۵ ۷ ر	۵ ۷ ر	۵ ۰ ۷ ر	۵ ۷ ر	
روغن زرد	۰ چھٹانک	۔	۸ چھٹانک	۰ چھٹانک	۰ ۷ ر	۰ ۷ ر	
روغن سیاہ	۱ ۲ ۷ ر	۔	۱ ۷ ر	۱ ۷ ر	۱ ۷ ر	۱ ۷ ر	
روغن کنجد	۱ ۲ ۷ ر	۔	۔	۔	۱ ۷ ر	۱ ۷ ر	
نمک سانبھر	۱۲ ۰ ۷ ر	۔	۱۲ ۷ ر	۱۱ ۷ ر	۱۲ ۷ ر	۱۲ ۷ ر	
نمک لاہوری	۶ ۷ ر	۔	۹ ۷ ر	۔	۔	۸ ۷ ر	
قند سیاہ	۷ ۰ ۷ ر ۸ ۷ ر	۔	۷ ۷ ر	۶ ۰ ۷ ر	۷ ۷ ر	۷ ۰ ۷ ر	
باجرہ	۷ ۷ ر	۔	۔	۔	۔	۹ ۷ ر	

الف۔ محض اقرار یعنی میں اقرار صالح کرتا ہوں کہ جو شہادت میں عدالت ہذا میں اس مقدمہ یا معاملہ میں دونگا وہ سچ ہوگی۔ سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی۔

ب۔ اقرار صالح۔ میں خدا کو حاضر ناظر سمجھکر اقرار صالح کرتا ہوں کہ اس مقدمہ میں یا اس معاملہ میں جو شہادت دونگا وہ بالکل سچ ہوگی۔ سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی۔

ج۔ حلف۔ میں حلف صالح کرتا ہوں کہ جو شہادت عدالت میں اس مقدمہ یا معاملہ میں دونگا وہ بالکل سچ ہوگی۔ سوائے سچ کے اور کچھ نہ ہوگی۔ خدا میری مدد کرے۔

واپس ہو۔ دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۳ مئی سنہ ۱۹۲۳ء

مدرسین مفصلات میں سے جو مدرسین حسب قاعدہ (۶) قواعد انتظام مدارس مفصلات دشہر بحریہ سنہ ۱۹۲۲ء ترقی درجہ کے مستحق ہیں انکی فہرست سررشتہ انسپکٹری سے مرتب ہو کر آ چکی۔ سررشتہ انسپکٹری سے فہرست مذکور تو بھیجی نہیں گئی مگر چند مدرسین کی درخواستہائے اضافہ بعد سفارش مقرر ہونیکی سفارش کے ساتھ بھیجدی گئیں۔ ان درخواستوں کے پیش ہونے پر اس طرف توجہ ہوئی۔ اور فہرست مدرسین موجودہ اجلاس پر غور کرکے ان مدرسین کو منتخب کیا گیا جو قابل ترقی ہیں۔ فہرست مذکور اگر وقت پر سررشتہ انسپکٹری سے آتی تو بعض مدرسان جو تنزل بوجہ خرابی کام کیا گیا ہے انکی نوبت نہ آتی اور جیسا کہ روبکار کے مضمون سے آیندہ ظاہر ہوگا انکی ترقی درجہ روکنے پر اکتفا کیا جاتا۔ آیندہ کے لئے ہدایت کیجاتی ہے کہ امتحان سالانہ سے فوراً قبل ایسے مدرسین کی فہرست مرتب کرکے سررشتہ انسپکٹری سے پیش کیجایا کرے جو اسوقت حسب قاعدہ (۶) مستحق ترقی درجہ ہوں۔

جو مدرسین حسب قاعدہ (۶) قواعد انتظام مدارس مفصلات دشہر بحریہ سنہ ۱۹۲۲ء ترقی درجہ کے مستحق ہیں انکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) جبار رشید مدرس کیوار کی مدت ملازمت کافی ہے۔ اور وہ مڈل پاس ہے لیکن بشیر احمد مدرس اول سوار کی مدت ملازمت بھی کافی ہے۔ اور وہ مڈل اور نارمل دونوں پاس ہے اور جبار رشید بشیر کو ملازم ہے مگر باعتبار اعلیٰ قابلیت بشیر احمد کو جبار رشید پر ترجیح ہے۔ اور درجہ اول میں بالفعل صرف ایک مدرس کی گنجایش ہے۔ لہذا بشیر احمد مذکور کو درجہ اول میں ترقی دیجاتی ہے۔ اب انکو اس درجہ کی تنخواہ ما ہوار ملیگی۔

(۲) درجہ دوم میں باعتبار تعداد مقررہ دو مدرسین کی ترقی کی گنجایش ہے۔ الطاف علیخان مدرس کمی پرتحصیل ملک سنہ ۱۹۲۲ء کا ملازم ہے درجہ سوم کے مدرسین سے نامبردہ کی مدت ملازمت کم ہے لیکن باعتبار قابلیت انکو جملہ مدرسین درجہ سوم پر ترجیح ہے کیونکہ الطاف علیخان مڈل پاس ہے۔ اور باقی مدرسین مڈل فیل یا اس سے بھی کم قابلیت کے ہیں

علی رضا خان مدرس اوسی تحصیل شاہ آباد سنہ ۱۹۰۹ء کا ملازم ہے اور درجہ سوم کے دیگر مدرسین سے انکی مدت ملازمت زیادہ ہے۔ لہذا الطاف علیخان اور علی رضا خان کو درجہ دوم میں ترقی دیگئی اور اب وہ درجہ مذکور کی تنخواہ ما ہوار پائینگے۔

(۳) گوپال دت نائب مدرس شاہ آباد و بندہ علی خان مدرس سیر لاڑ پور تحصیل سوار و چیت رام نائب مدرس مدرسہ یتیمی تحصیل شاہ آباد۔ فخر الدین مدرس کاشی پور پرگنہ حضور تحصیل بشتاق احمد مدرس ہوگا تحصیل بلاسپور۔ بسنت خان مدرس محلہ پرگنہ حضور تحصیل شمیم اللہ اسلام نائب مدرس شاہ آباد۔ شفیع الدین مدرس انفر پور تحصیل ٹانڈہ۔ یہ آٹھ مدرس درجہ چہارم سے درجہ سوم میں ترقی پا سکتے تھے لیکن منجملہ انکے بندہ علیخان مدرس سیر لاڑ پور پرگنہ سوار اور شفیع الدین مدرس انفر پور تحصیل ٹانڈہ کا کام خراب ہے لہذا ان دونوں مدرسین کی ترقی ایک سال کے لئے روک دیگئی باقی چھ مدرسین مذکورہ صدر کو درجہ سوم میں ترقی دیگئی۔ اب وہ درجہ مذکور کی تنخواہ روپیہ ما ہوار پائینگے۔

(۴) بندہ علیخان مدرس سیر لاڑ پور تحصیل سوار کی تنخواہ میں بوجہ خرابی کام بحکم ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے ما ہوار تنزل کیا گیا تھا۔ اور شفیع الدین مدرس انفر پور تحصیل ٹانڈہ کی تنخواہ میں بوجہ خرابی کام بحکم ۔ اپریل سنہ ۱۹۲۲ء ما ہوار تنزل کیا گیا تھا انکا کام امسال بھی خراب تھا لہذا تنزل بدستور رکھا گیا تھا۔ چونکہ اب ان دونوں مدرسین کی ترقی ایک سال کے لئے روک دیگئی لہذا انکا تنزل بھی بدستور رہیگا تو انکی سزا دوہری ہو جائیگی۔ اس لئے ان ہردو مدرسین کا تنزل یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء سے معاف کیا گیا۔ یہ ہردو مدرسین یکم اپریل سے بدستور اپنی پوری تنخواہ ما ہوار کے مستحق ہیں۔ جسقدر انکی تنخواہ اس حکم تنزل کی بابت یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء سے وضع کی گئی ہے باذن راج واپس دیجائے۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات اضافہ

۴ مئی سنہ ۱۹۲۳ء

مثل رپورٹ صاحب ایگزیکیٹو انجینیر درباره اضافہ تنخواہ سید حاتم علی محرر تعمیرات بابت ماہ گذشتہ منجانب محکمہ دستخطی و کرنیل صدر اجلاس عالیجناب نواب رئیس بہادر دوم پیش ہو۔

حکم

حسب منشاء اجلاس اعلیٰ سید حاتم علی محرر تعمیرات کی تنخواہ ما ہوار میں مبلغ دو روپیہ ما ہوار اضافہ یکم مئی سنہ ۱۹۲۳ء سے منظور کیا جاتا ہے۔ نقل بغرض اجرای احکام ضابطہ صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات